پاکستان نیوز ہیڈ لائنز 23 فروری 2018

- چہروں کی تبدیلی پر نہیں بلکہ جمہوریت کے خاتمے اور خلافت کے قیام پر خوشیاں منائیں
- عزت وطاقت اسلام کے دشمنوں سے اتحاد کرنے سے نہیں بلکہ اسلام کے نفاذ سے ملتی ہے
- سیاسی وفوجی قیادت امریکہ صلیبی جنگ لڑنے کے لیے پاکستان کے مسلمانوں کو ان کے وسائل سے محروم کر رہی ہے

تفصیلات:

چہروں کی تبدیلی پر نہیں بلکہ جمہوریت کے خاتمے اور خلافت کے قیام پر خوشیاں منائیں

حزب اختلاف نے 22 فروری 2018 کو سپریم کورٹ کے فیصلے کی حمایت کی جس کے تحت نواز شریف کو پاکستان مسلم لیگ-ن کی سربراہی سے نااہل قرار دیا گیا اور کہا کہ حکمران جماعت نیا سربراہ مقرر کرے۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں کہا کہ، "جس شخص پر قومی دولت لوٹنے کا جرم ثابت ہو چکا ہو وہ ہیرو نہیں بن سکتا"۔ لیکن جمہوریت تو بذات خود اس بات کی مجرم ہے کہ اس نے پاکستان میں پچھلی سات دہائیوں میں کرپشن کو یقینی بنایا ہے اور اگر یہ برقرار رہی تو اگلی سات دہائیوں میں بھی اسی سلسلے کو جاری ساری رکھے گی۔ پانامہ پیپرز سے یہ بات بے نقاب ہو گئی کہ جمہوریت صرف پاکستان میں ہی نہیں بلکہ روس سے لے کر جنوبی امریکہ تک پوری دنیا میں کرپشن کو یقینی بناتی ہے۔ کئی دہائیوں سے جمہوریت نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ کرپٹ حکمران اپنی ناجائز دولت کو بیرون ملک آف شور کمپنیوں میں اس طرح سے چھپا سکیں کہ تحقیق کرنے پر بھی ان کا سراغ نہ مل سکے اور جب سراغ ہی نہیں ملے گا تو کون سا مقدمہ اور کون سی سزا۔ یہ جمہوریت ہی کی وجہ سے ہے کہ پوری دنیا میں امیر ممالک نے کمزور شہریوں پر ہی مظالم ڈھائیں ہیں لیکن بہت امیر اور کرپٹ حکمران ان مظالم سے محفوظ رہتے ہیں۔ پاکستان میں جمہوریت نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ کرپٹ اس قابل ہوں کہ وہ قوانین بنا کر اپنی کرپشن کو قانونی شکل دیں سکیں جیسا کہ پروٹیکشن آف اکنامکس ریفارمز ایکٹ، سترویں ترمیم اور قومی مصالحتی آرڈیننس (این آر او)۔ پاکستان میں مخلص اور وفادار مسلمانوں کی کوئی کمی نہیں ہے لیکن جمہوریت کرپٹ افراد کے لیے ایک ایسا تحفہ ہے جو اس پر ایسے جمع ہو جاتے ہیں جیسے مکھیاں شہد پر جمع ہو جاتی ہیں۔ تمام کرپٹ جمہوریت کے تسلسل کی حمایت کرتے ہیں کیونکہ اس کے تحت قانون سازی انسانوں کے اختیار میں رہتی ہے اور انسانوں کے منتخب نمائندے صحیح وغلط اور حلال وحرام کے فیصلے کرتے ہیں۔ جمہوریت کے ذریعے کرپشن کے خاتمے کی کوشش کرنا ایسے ہی ہے جیسے کہ بیماری کے ذریعے علاج کی کوشش کرنا۔

ہم کرپشن اور جمہوریت کے گھٹیا معیار کا خاتمہ صرف اور صرف اسلام کے نظام حکمرانی یعنی نبوت کے منہج پر خلافت کے قیام کی صورت میں کر سکتے ہیں۔ نبوت کے منہج پر خلافت کرپشن کے دروازے کو ہی مضبوطی سے بند کر دیتی ہے کیونکہ اس کے قوانین انسانوں کی مرضی وخواہشات کی بنیاد پر نہیں بلکہ خالق کی وحی کی بنیاد پر بنائے جاتے ہیں۔ اس کے قوانین ان اسمبلیوں میں موجود کرپٹ افراد کی اکثریت کی مرضی سے نہیں بنائے جاتے بلکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے قرآن و محمد ﷺ کی سنت سے اخذ کیے جاتے ہیں۔ قرآن وسنت کی بنیاد پر حکمرانی کی وجہ سے ہمارے لیے حکمرانوں کا معیار خلیفہ راشد ابو بکر صدیقؓ ہیں جنہیں ان کے معاونین نے حکمران بننے کے بعد تجارت کرنے سے روک دیا تھا۔ ہمارا اعلیٰ معیار خلیفہ راشد عمر فاروقؓ ہیں جنہوں نے انکساری کے ساتھ ایک چادر پر اپنے احتساب کو قبول کیا۔ ہمارا اعلیٰ معیار خلیفہ راشد عثمان غنیؓ ہیں جن کے اونٹ ان کی حکمرانی سے قبل جب مال تجارت لے کر چلتے تھے تو زمین ہلتی تھی لیکن حکمران بننے کے بعد سادگی کی زندگی اختیار کی۔ اور ہمارا اعلیٰ معیار خلیفہ راشد علیؓ ہیں جنہوں نے گواہوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے یہودی کے حق میں اپنے خلاف عدلیہ کے فیصلے کو فوراً تسلیم کر لیا۔

عزت وطاقت اسلام کے دشمنوں سے اتحاد کرنے سے نہیں بلکہ اسلام کے نفاذ سے ملتی ہے

پاکستان کے وزیر خارجہ خواجہ آصف نے اپنے دورہ روس کے دوران یہ ٹویٹ کی کہ "ہماری کوششیں بار آور ثابت ہوئیں، ایف اے ٹی ایف پیرس کے 20 فروری کے اجلاس میں امریکہ کی ایما پر پاکستان کو واچ لسٹ میں ڈالنے کے لیے۔۔۔۔۔۔ پاکستان کو نامزد کرنے پر کوئی اتفاق رائے نہیں ہوا، تین مہینے کے وقفے کی تجویز ہے اور اے پی جی (ایشیا پیسیفک گروپ) کو ایک اور رپورٹ کا کہا گیا ہے جس پر جون میں فیصلہ ہو گا"۔ ایف اے ٹی ایف کے رکن ممالک اس ہفتے پیرس میں جمع ہوئے تھے جہاں اس

بات کی توقع تھی کہ وہ امریکہ کی قرارداد، جسے برطانیہ، فرانس اور جرمنی کی حمایت حاصل تھی، پر فیصلہ لیں گے کہ پاکستان کو ان ممالک کی نام نہاد "گرے فہرست" میں ڈال دیا جائے جنہوں نے اقوام متحدہ کی جانب سے "دہشت گردی" کے لیے وسائل کے فراہمی کو روکنے کے حوالے سے منظور ہونے والی قرارداد پر عمل درآمد کے لیے مناسب اقدامات نہیں اٹھائے۔ پاکستان نے پہلے ہی "بین الاقوامی برادری" کو راضی کرنے اور اس فہرست میں نام آنے سے بچنے کے لیے امریکی دباؤ پر کشمیری گروپز اور ان سے منسلک رفاحی اداروں پابندی لگادی تھی۔ اس کے علاوہ صدر ممنون حسین نے ایک آرڈیننس جاری کیا جس میں حکومت کو یہ اختیار دیا گیا تھا کہ وہ ان جماعتوں کو غیر قانونی قرار دے جنہیں بڑی استعماری طاقتوں نے اقوام متحدہ کی چھتری استعمال کرتے ہوئے غیر قانونی قرار دیا ہے۔

بڑی طاقتوں کے ساتھ اتحاد وہ طریقہ کار ہے جس کے ذریعے چھوٹی کمزور ریاستوں کا استحصال کیا جاتا ہے تاکہ بڑی طاقتیں دنیا کے اسٹیج پر اپنے اثرورسوخ میں اضافہ کر سکیں۔ تمام تعلقات، معاہدے اور بات چیت اس بنیاد پر کیے جاتے ہیں اور ان ممالک کے حال کا جائزہ لیا جا سکتا ہے جو جنوبی امریکہ سے افریقہ تک اور مشرق وسطیٰ سے جنوب مشرقی ایشیا تک اس جال میں پھنسے ہوئے ہیں۔ کوئی ایک ملک بھی اس قسم کے اتحادوں سے طاقتور بن کر نہیں نکلا کہ وہ پھر خود بڑی طاقتوں کا مقابلہ کر سکے۔ ایسا کبھی نہیں ہوا اور نہ کبھی ہو گا کیونکہ اس اتحاد کا مقصد ہی کمزور ریاست کا فوجی اور معاشی استحصال کرنا ہوتا ہے اور ہر گزرتے سال کے ساتھ اس کی صورتحال بد سے بدتر ہوتی چلی جاتی ہے۔

پاکستان کے کمزور حکمران امریکہ کے ساتھ بنائے اتحاد میں امریکہ کے احکامات کی تعمیل کر رہے ہیں جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

وَلَنْ يَجْعَلَ اللَّهُ لِلْكَافِرِينَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ سَبِيلًا

"اور اللہ تعالیٰ کافروں کو ایمان والوں پر ہر گز راہ (اختیار) نہ دے گا" (النساء: 141)۔

پاکستان کبھی بھی وہ عزت واعلیٰ مقام حاصل نہیں کر سکتا جس کا وہ حق اور صلاحیت رکھتا ہے جب تک کہ وہ دشمن ریاستوں سے اتحاد ختم نہیں کر لیتا چاہے وہ امریکہ ہو یا روس یا چین۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

لاَّ يَتَّخِذِ ٱلْمُؤْمِنُونَ ٱلْكَافِرِينَ أَوْلِيَآءَ مِنْ دُونِ ٱلْمُؤْمِنِينَ

"مومنوں کو چاہیے کہ وہ ایمان والوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بنائیں" (آل عمران: 28)۔

عزت تو صرف اور صرف اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دین میں ہے لہٰذا پاکستان میں اہل قوت پر لازم ہے کہ وہ نبوت کے طریقے پر خلافت کا قیام عمل میں لا کر بے عزتی اور غلامی کے نظام کو ختم کریں جو مسلمانوں کے تحفظ، عزت اور خوشحالی کا ضامن ہو گی۔

سیاسی وفوجی قیادت امریکہ صلیبی جنگ لڑنے کے لیے پاکستان کے مسلمانوں کو ان کے وسائل سے محروم کر رہی ہے

20 فروری 2018 کو وزیر خزانہ رانا افضل نے سینٹ کو بتایا کہ حکومت نے انسداد دہشت گردی کی کوششوں پر پچھلی ایک دہائی میں 297 ارب روپے خرچ کیے ہیں۔ سینٹ کو تحریری شکل میں دیے جانے والے جواب میں یہ انکشاف کیا گیا کہ امریکہ نے پاکستان کو انسداد دہشت گردی کی کوششوں کے لیے 132 ملین ڈالر دینے کا وعدہ کیا تھا جس میں سے 111 ملین ڈالر وصول ہوئے۔ مسلمانوں کو اس جنگ کی وجہ سے بھاری جانی ومالی نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ حکومت نے اس صلیبی جنگ پر دل کھول کر خرچ کیا ہے جبکہ مسلمان بجلی کے بحران، فضائی آلودگی، ناقص خوراک، آسمانوں کو چھوتی مہنگائی اور صحت وتعلیم کی خرابی کا سامنا کرتے رہے۔

ہمیں یہ کہا جاتا ہے کہ ہم کمزور ملک ہیں اور مسلمانوں کو بچانے کے لیے کوئی جنگ لڑ نہیں سکتے لیکن حقیقت یہ ہے کہ وہ صلیبی جنگ جس کا معاشی وفوجی بوجھ امریکہ جیسے ملک کے لیے اٹھانا محال ہوتا جا رہا ہے، اس جنگ کو پاکستان کے وسائل پر لڑا گیا ہے۔ اس کے علاوہ امریکہ نے پاکستان کی "قربانیوں" کا صلہ دھمکیوں، بے عزتی اور ڈومور کے مطالبوں اور افغانستان کے دروازے بھارت پر کھول کر دیا ہے۔ اگر ہم ذلت ورسوائی، تباہی اور اس جنگ پر اپنے وسائل کے استعمال کو روکنا چاہتے ہیں جس سے اللہ سبحانہ وتعالیٰ شدید ناراض ہوتے ہیں، تو اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے خلاف ہونے والی اس غداری کو ختم کرنے کے لیے نبوت کے منہج پر خلافت کا قیام عمل میں لایا جانا انتہائی ضروری ہے۔ خلافت امریکہ کے ساتھ تباہ کن اتحاد کو خاتم کر دے گی جس کا مقصد کفار کے مفادات کا تحفظ ہے۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا،

يَـٰأَيُّهَا ٱلَّذِينَ آمَنُواْ لاَ تَتَّخِذُواْ ٱلْيَهُودَ وَٱلنَّصَارَىٰ أَوْلِيَآءَ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَآءُ بَعْضٍ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ مِّنكُمْ فَإِنَّهُ مِنْهُمْ إِنَّ ٱللَّهَ لاَ يَهْدِى ٱلْقَوْمَ ٱلظَّالِمِينَ

"اے ایمان والو! تم یہود ونصاریٰ کو دوست نہ بناؤ، یہ تو آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں۔ تم میں سے جو بھی ان میں سے کسی سے دوستی کرے وہ بے شک انہی میں سے ہے۔ ظالموں کو اللہ تعالیٰ ہر گز راہ راست نہیں دکھاتا" (المائدہ: 51)۔

اور خلافت مسلم علاقوں کو خلافت کی فوج کے ذریعے آزاد کراتی چلی جائے گی اور کفار دیکھیں گے کہ انہوں نے جو کچھ اپنی دولت میں سے اور ایجنٹ حکمرانوں کے ذریعے امت کی چھینی ہوئی دولت میں سے خرچ کیا وہ سب ضائع ہو گیا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا،

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يُنفِقُونَ أَمْوَٰلَهُمْ لِيَصُدُّواْ عَن سَبِيلِ ٱللَّهِ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ وَٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ إِلَىٰ جَهَنَّمَ يُحْشَرُونَ

"بلاشک کافر لوگ اپنے مال کو اس لیے خرچ کر رہے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں سو یہ لوگ تو اپنے مال کو خرچ کرتے ہی رہیں گے، پھر وہ مال ان کے حق میں باعث حسرت ہو جائے گا۔ پھر مغلوب ہو جائیں گے اور کافر لوگوں کو دوزخ کی طرف جمع کیا جائے گا" (الانفال:36)